Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۵ پیسے

جلد ۶۹ / ۳۴	۷ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۳ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش ۲۳ فروری ۱۹۸۰ء	نمبر ۴۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ ر تبلیغ (فروری) جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آج کل سندھ کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں۔ حضور کی دینی اور جماعتی مصروفیات کے متعلق کنری سے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں درج ذیل اطلاع آج صبح بذریعہ تار موصول ہوئی ہے۔

" کنری ۲۰ ر فروری۔ حضور ۱۸ ر فروری بروز پیر بوقت صبح محمود آباد سے روانہ ہو کر کنری فیکٹری میں تشریف لائے اور یہاں جماعت احمدیہ کنری کے احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔ اسی روز بوقت سہ پہر حضور کنری سے روانہ ہو کر ناصر آباد تشریف لے گئے۔ ناصر آباد اور گردو نواح کی جماعتوں کے احباب نے بہت کثیر تعداد میں جمع ہو کر حضور کا استقبال کیا

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضور جمعرات کی صبح (۲۱ ر فروری) کو کراچی تشریف لے جا رہے ہیں"

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے۔ اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

ربوہ ۲۱ ر تبلیغ (فروری) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت، عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

بین المجالس تقریری مقابلہ

مورخہ ۲۹ ر فروری ۱۹۸۰ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ اسلامیہ پارک لاہور میں خدام اور اطفال کا بین المجالس تقریری مقابلہ ہو رہا ہے جس میں تقریر کا موضوع

"پیشگوئی مصلح موعودؓ کا ایک پہلو"

مقرر کیا گیا ہے۔ ہر خادم کے لئے تقریر کا وقت ۵ منٹ ہے جو اطفال اور خدام اس میں حصہ لینا چاہیں وہ اپنے قائد صاحب مجلس مقامی کو نام تحریر کروا دیں تا کہ اس میں شامل ہو سکیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

زمیندار احباب لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اگر بندے خدا تعالےٰ سے دعا نہ مانگیں تو اسے ان کی پرواہی کیا ہے

جو لوگ خدا تعالےٰ سے دعا نہیں مانگتے وہ اس کی ناراضگی کے مورد بنتے ہیں

ارشاد باری تعالیٰ:-

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ج (الفرقان آیت ۷۸)

ترجمہ:- (اے رسول!) تو ان سے کہہ دے کہ میرا رب تمہاری پرواہ ہی کیا کرتا ہے اگر تمہاری طرف سے دعا (اور استغفار) نہ ہو۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم:-

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ لَا يَدْعُوْنِيْ اَغْضَبُ عَلَيْهِ۔ اَلْعَسْكَرِيُّ فِيْ كِتَابِ الْمَوَاعِظِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ۔

ترجمہ:- اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ جو مجھ سے دعا نہ مانگے میں اس پر غصہ کرتا ہوں۔ یہ حدیث عسکری نے کتاب المواعظ میں ابوہریرہؓ سے روایت کی ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام:-

"بڑے بڑے صریح ظلم مظلوموں پر ڈھائے جاتے ہیں اور ہمارے سامنے ظالموں سے کوئی چنداں باز پرس نہیں ہوتی۔ اس کا باعث بھی خدا تعالےٰ نے اسی آیت میں فرمایا ہے۔ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ یعنی خدا تعالےٰ کو تمہاری پروا کیا ہے اگر تم دعاؤں اور عبادتِ الٰہی میں تغافل اختیار کرو۔ بے شک ظلم اور دست درازیاں مظلوموں پر ہوتی ہیں کوئی پروا نہیں کی جائے گی۔ جب تک وہ مظلوم خدا تعالےٰ سے سچا تعلق بذریعہ صراطِ مستقیم پیدا نہ کرلیں اور مظلوم پر ظلم اس لئے ہوتے ہیں کہ مظلوم خود ذبیحہ بکری یا کیڑے کی طرح ہوتا ہے کیونکہ وہ خدا تعالےٰ سے سچا تعلق نہیں رکھتا۔ ورنہ ممکن ہے کہ خدا جو اس کا دین و دنیا کا متکفل ہو اور اس کی حفاظت کا ذمہ وار ہو پھر اس پر کسی ظالم کا نہ مخالفت کا وار چلنے دے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ہشتم صـ۱۳۲)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ بمقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفر سندھ

ربوہ سے کراچی تک کے سفر کی مختصر روداد —— حضور کی دینی و جماعتی مصروفیت

(مرتبہ: مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ربوہ سے روانگی کراچی میں تشریف آوری اور یہاں کی مصروفیات کی مختصر روداد ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ربوہ سے روانگی

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا ۱۰ فروری صبح ۷ بجے ربوہ سے موٹر کار پر لاہور کے لئے روانہ ہوئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری، نمائندہ خدام الاحمدیہ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے علاوہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان۔ برادرم صلاح الدین ایوبی اور خاکسار راقم الحروف کو بھی اس سفر میں حضور کے ہم رکاب ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

روانگی سے قبل حضور نے دعا کرائی۔ اس موقعہ پر مکرم ناظر صاحب اعلیٰ بعض ناظر اور وکلاء صاحبان۔ انچارج صیغہ جات۔ خاندان کے افراد کے علاوہ کئی دیگر احباب حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کرنے کے لئے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں موجود تھے۔ حضور معہ قافلہ ٹھیک سات بجے صبح اس سفر پر روانہ ہوئے۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب مع بیگم صاحبہ محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ حفظہا، صاحبزادہ مرزا نعمان احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر امور عامہ اور مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ، حضور ایدہ اللہ کو الوداع کہنے کے لئے لاہور تک ہم سفر رہے۔ راستے میں کئی مقامات پر احباب جماعت نے برلب سڑک کھڑے ہو کر حضور کو سلام کہا۔ مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور چند احباب کے ساتھ لاہور شیخوپورہ روڈ پر حضور کی پیشوائی میں حاضر ہوئے۔

دس بجے حضور کی سواری لاہور پہنچی۔

حضور نے لاہور چھاؤنی میں مکرم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب کی کوٹھی پر قیام فرمایا۔ یہاں لاہور اور گرد و نواح کی جماعتوں کے بہت سے احباب حضور کے خیر مقدم کے لئے حاضر تھے۔ ایک گھنٹے تک یہاں قیام کرنے کے بعد حضور نے لاہور کے ہوائی اڈے پر تشریف لے جانے سے قبل دعا کرائی۔ پونے بارہ بجے پی۔ آئی۔ اے کی بوئنگ فلائٹ ۳۰۳ PK جہاز میں سوار ہوئے۔ جو مقررہ وقت کی بجائے نصف گھنٹے کی تاخیر سے کراچی کو پرواز کے لئے تیار تھی۔ لاہور سے مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور اور مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے ایک نمائندہ کو بھی لاہور سے کراچی تک کے سفر میں حضور کی معیت کا شرف حاصل ہوا۔

کراچی میں ورود مسعود

ہوائی جہاز سوا تین بجے بعد دوپہر کراچی کے ہوائی اڈے پر اترا۔ حضور جہاز سے باہر تشریف لائے۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی قیادت میں احباب جماعت نے جن میں مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب بھی شامل تھے۔ آگے بڑھ کر حضور کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ حضور احباب کی معیت میں وی آئی پی لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ جہاں موجود احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ دو ایرانی دوست جنہوں نے حال ہی میں بیعت کی ہے اور ربوہ سے یہاں پہنچے تھے۔ اس موقعہ پر حضور کی خصوصی شفقت کا مورد بنے رہے۔ ہوائی اڈے پر حضور کا استقبال کرنے کے لئے کراچی کے کثیر التعداد احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ جن میں میرپور خاص اور حیدر آباد سندھ کے کچھ احباب اپنے امیر جماعت مکرم ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب صدیقی اور مکرم بابو عبد الغفار صاحب کی سرکردگی میں اور امیر جماعت احمدیہ لاڑکانہ بھی شامل تھے۔ وی آئی پی لاؤنج سے باہر آنے کا قریباً سارا راستہ شمع احمدیت کے پروانوں سے پٹا پڑا تھا۔ چھوٹے بڑے جوان۔ بوڑھے۔ مرد اور عورتیں سبھی حضور کی زیارت و ملاقات کے اشتیاق میں دو رویہ قطار میں کھڑے تھے۔ اس موقعہ پر کسی کو حضور کی ایک جھلک دیکھنی نصیب ہوئی۔ کسی کو حضور سے ہمکلام ہو کر مصافحہ کا شرف حاصل ہوا۔ جو کچھ بھی کسی کو ملا اس نے اسے اپنے لئے باعث برکت و سعادت سمجھا۔ ہر کوئی خوش تھا کہ بحمد اللہ حضرت امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ گیارہ سال بعد ایک دفعہ پھر ان میں رونق افروز ہو رہے ہیں۔ اس عرصہ میں انہیں حضور کی زیارت و ملاقات سے شاد کام اور آپ کے کلمات طیبات سے مستفید ہونے کی سعادت میسر آئے گی وباللہ التوفیق۔

حضور مع قافلہ ہوائی اڈے سے سیدھے ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی تشریف لے گئے اور جماعت احمدیہ کراچی کے گیسٹ ہاؤس میں فروکش ہوئے۔ حضور کی قیام گاہ ساحل سمندر سے قریب اور نسبتاً پرسکون جگہ پر واقع ہے۔

اسلامی معاشرہ کی نمایاں خصوصیت

حضور نے گیسٹ ہاؤس کے وسیع اور خوشنما لان میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کے لئے کراچی کے احباب جماعت کثرت سے نمازوں میں شامل ہوئے۔ نماز کے بعد حضور تھوڑی دیر تک احباب میں رونق افروز رہے۔ حضور ایدہ اللہ چونکہ آئندہ جمعہ مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۸۰ء محمود آباد سندھ میں پڑھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس لئے حضور نے مکرم ڈاکٹر صدیقی صاحب کو اس سلسلہ میں ہدایات سے نوازا۔ دوران گفتگو حضور نے اسلامی معاشرہ کی ایک نمایاں خصوصیت یعنی بے تکلف اور سادہ زندگی کے بارہ میں مختصراً ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ قرآن کریم میں حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے مَا اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بے تکلف اور سادہ زندگی اس آیت کی عملی تفسیر تھی حضور نے فرمایا اگر ہماری جماعتیں تکلف میں نہ پڑیں اور یہ سوچنا چھوڑ دیں کہ جب تک کھانا کھلانے کا انتظام نہ ہوگا جلسے یا اجتماع نہیں کریں گے۔ یا یہ کہ اگر مدعوین کو کھانا نہ دیا گیا تو ناک کٹ جائے گی۔ فرمایا اگر کھانا کھلانے کا بوجھ نہ ہو تو شہر تو شہر ہر گاؤں کی جماعت جلسے کروا سکتی ہے۔

اگلے روز ۱۱ فروری کو نماز مغرب اور عشاء کے بعد حضور قریباً پون گھنٹے تک احباب میں رونق افروز رہے۔ اس روز بھی احباب جماعت کراچی کے دور دراز علاقوں سے بھی تشریف لائے اور حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے اور بیش قیمت ارشادات اور زریں نصائح سے مستفید ہوئے۔ اس مجلس علم و عرفان کا خلاصہ ذیل میں پیش ہے۔

نوجوانوں کی تربیت کی اہم ذمہ داری

حضور نے فرمایا میں گیارہ سال کے بعد کراچی کے دورے پر آیا ہوں اس وقت جو بچہ ۶-۷ سال کا تھا اب وہ جوان ہو کر خدام الاحمدیہ کی صف میں شامل ہوگیا۔ اور اس طرح نوجوانوں کی تعداد ماشاء اللہ بہت بڑھ گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی خدام الاحمدیہ کی تنظیم پر نوجوانوں کی علمی۔ اعتقادی اور عملی تربیت کی جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ وہ بھی کئی گنا بڑھ گئی ہے یعنی یہ کہ علمی میدان میں وہ آگے نکلنے والے ہوں اعتقادی لحاظ سے ان میں بد اعتقادی اور بدعات شامل نہ ہو جائیں اور عملاً اسلامی تعلیم کے مطابق حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں زندگی گزارنے والے ہوں۔ وہ ہر ایک سے پیار کریں کسی سے دشمنی نہ رکھیں۔ نوع انسانی کے دکھوں کو دور کرنے والے ہوں۔ کسی کو دکھ نہ دیں بلکہ دکھ پہنچانے والوں کے دکھوں کو بھی دور کرنے والے بنیں۔ فرمایا یہی اسلام ہے اور یہی احمدیت ہے۔ اور یہی ہر خادم احمدیت کا لائحہ عمل ہے۔

بچوں کے لئے کتابیں لکھنے کی تحریک

حضور نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا دنیا میں منصوبے بنتے اور بگڑتے رہتے ہیں۔ مگر قرآن کریم نے بار بار اعلان کیا ہے کہ کوئی انسان جو چاہے کرے خدا تعالیٰ کے منصوبوں کو وہ ناکام نہیں کر سکتا۔ ہماری ۱۴ سو سالہ تاریخ ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ اطفال اور خدام کے لئے آسان اور سلیس زبان میں چھوٹے چھوٹے رسالے لکھے جائیں جن میں بتایا جائے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنے صحابہ کرامؓ سے محبت اور الفت کا کیا پیارا سلوک تھا اور خود صحابہ کرامؓ وفاشعاری اور مودت کا کیسا عمدہ نمونہ پیش کرتے تھے۔ خدا اور اس کے رسولؐ کے ساتھ انہیں کتنا عشق تھا۔ ہر قسم کے دکھوں اور اذیتوں میں بھی ان کی زبانوں پر احد احد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"خدا ایک ہے" "خدا ایک ہے" کا کلمہ جاری رہا۔ پس دکھ درد کی یہ دلگداز داستانیں، فدایت اور ایثار کے یہ بے مثال نمونے، اللہ اور اسکے رسولؐ سے عشق و وفا کے یہ حسین ترین منظر صرف چسکا لینے کے لئے یا چٹخارے مارنے کے لئے تو نہیں بلکہ یہ حقیقت پر مبنی وہ کہانیاں ہیں جو ہمیں سبق سکھانے کے لئے ہیں۔ یہ سارے واقعات کثرت کے ساتھ بچوں اور نوجوانوں کے سامنے آنے چاہئیں۔ ساری دنیا نے اسلام کے ذریعہ امتِ واحدہ بننا ہے۔ اس لحاظ سے بھی یہ سارے واقعات اکٹھے ہو جانے چاہئیں ایک جگہ جسے "احمدیت کی لائبریری" کہا جا سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا میں جماعت کے ریٹائرڈ اور علمی مذاق رکھنے والے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ آگے بڑھیں اور آسان زبان میں بچوں کے لئے چھوٹی چھوٹی کتابیں لکھیں۔ شروع کریں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ سے کیونکہ ہر چیز اسی منبع اور سرچشمہ سے نکلتی ہے۔

اسلام کی پُر حکمت تعلیم

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا اسلام نے بدکاری کی اشاعت اور تشہیر سے منع کیا ہے۔ یہ ایک بدیہی امر ہے کہ یورپ اور امریکہ میں فحاشی اس لئے بڑھ گئی ہے کہ انہوں نے اس کی اشاعت بند نہیں کی۔ فواحشات کی اشاعت کو روکا نہیں گیا اس لئے ان کو ان کے سود و زیاں کی حس ہی نہیں رہی۔ انہیں یہ احساس ہی نہیں کہ یہ بھی کوئی بُری بات ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ دن بدن اس گند میں دھنستے چلے گئے۔ اسلام نے اس سلسلہ میں بڑی حکیمانہ تعلیم دی ہے۔ چنانچہ حکم دیا کہ بدکاری پر سزا کے لئے چار گواہ لاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے پاس اسی قسم کا ایک مقدمہ آیا۔ چار گواہوں میں سے تین نے کہا ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے چوتھے نے کہا مجھے شبہ ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تینوں کو قذف یعنی تہمت کے الزام میں اسّی اسّی کوڑے لگوا دیئے۔ پس اسلام نے کہا فواحش کی اشاعت نہ کرو۔ زبانوں کو پاک رکھو۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز جس کے نتیجہ میں ناپاکی زبان پر آ جاتی ہے اس سے بھی منع کر دیا۔

حضرت صاحب نے اسلامی معاشرہ کی خصوصیات پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا اسلام نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ دوسروں کے متعلق تحقیر سے بات نہ کرو۔ کسی پر بدظنی نہ کرو۔ کسی پر تہمت نہ لگاؤ۔ اسی لئے کہ یہ ایسی بُرائیاں ہیں جن کی وجہ سے معاشرہ میں پیار کا ماحول نہیں پیدا ہوتا۔ چنانچہ ہر وہ چیز جو اجتماعی زندگی میں پیار کی فضا کو مکدر کرتی ہے اور خوشگوار فضا پیدا کرنے میں سدِّ راہ بنتی ہے اسلام نے اس سے منع کر دیا ہے۔ اسی طرح اسلام کا پہلا بنیادی اصل جو سارے فقہی حصہ کی بنیاد ہے وہ یہ ہے کہ آپس میں لڑائی نہ کرو۔ پیار کے ساتھ رہو۔ ہر معاملہ میں ایک دوسرے کے ساتھ شائستگی سے پیش آؤ۔ انسان کے آپس کے جو معاملات اور تعلقات ہیں اُن کے متعلق قوانین موجود ہیں مثلاً ازدواجی تعلقات ہیں۔ اگر کسی وجہ سے علیحدگی ہو جاتی ہے تو اگر بچہ ہے تو اُسکو وجہ ضرر نہیں بنایا جائے گا۔ ہر معاملہ میں اور ہر تعلق کے بارہ میں کہا کہ تم نے بہر حال لڑنا نہیں۔ آرام سے زندگی گذارنی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اب وقت آگیا ہے کہ جماعت احمدیہ بھی چوکس ہو جائے اور تہیہ کر لے کہ ہم نے کسی کو آپس میں لڑنے نہیں دینا۔ لین دین کے معاملات ہیں۔ ان میں بدمزگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اختلافِ رائے پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ انسانی طبائع مختلف ہوتی ہیں۔ یہ سب کچھ اپنی جگہ ٹھیک ہے لیکن اسلام کہتا ہے لڑنے نہیں دینا اس لئے میں بھی احباب جماعت سے یہ کہتا ہوں کہ میں تمہیں لڑنے نہیں دوں گا۔ غلط راستے پر نہیں جانے دوں گا۔ تم اپنی اصلاح کرو۔ غلط مثالیں قائم نہ کرو۔

انسانی شرف اور بزرگی کا قیام

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا اصل عزت کے مالک تو حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ کائنات میں سب سے معزز آپؐ ہی کی ذات ستودہ صفات ہے اور اس دین کی عزت و احترام ہے جسے آپ لے کر آئے دین متین اسلام پر ساری دنیا قربان کی جا سکتی ہے۔ اسلامی تعلیم ہر انسان کی عزت اور شرف کو قائم کرنے والی ہے سوائے اس کے کہ جو خود ہی اپنے آپ کو ذلیل کر لے۔ مثلاً اسلام نے ذات پات کا کوئی خیال نہیں رکھا۔ اسلامی معاشرہ میں خواہ کوئی موچی ہے۔ تیلی ہے یا جولاہے کا کام کرتا ہے۔ کسی کے پیشے کی وجہ سے اس میں کوئی عیب نہیں۔ انسانی لحاظ سے سب برابر ہیں اس لئے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ رہتی دنیا تک یہ اعلان کر دو نوع انسانی میں قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں کوئی فرق نہیں۔ اس اعلان کے ذریعہ دراصل انسان کا بحیثیت انسان شرف اور عزت قائم کرنا مقصود ہے۔ اللہ تعالےٰ نے ایک دوسری جگہ فرمایا اگر میرا پیار حاصل کرنا چاہتے ہو تو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرو، تم محبوبِ خدا بن جاؤ گے۔ اس لحاظ سے گویا سب انسان برابر ہو گئے۔ محبوبِ خدا بننے کے لحاظ سے ہر شخص اپنے دائرہ استعداد میں ترقی کرے گا۔ یہ صحیح ہے کوئی زیادہ پیار حاصل کرے گا کوئی کم۔ مگر بنیادی طور پر ہر انسان خدا کے پیار کو حاصل کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور وہ ایسا کر سکتا ہے۔ اس میں کسی کا پیشہ روک نہیں بنتا اور نہ یہ کوئی عیب والی بات ہے۔ عیب ہے تو یہ ہے کہ جس کو خدا کہتا ہے عیب نہیں وہ اسے عیب سمجھتا ہے اور اسکی طرف منسوب ہونا پسند نہیں کرتا۔ ایسا شخص خدا اور اسکے رسولؐ کی نظر میں لعنتی ہے۔

اسلام اور دیگر مذاہب

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے اسلام اور دوسرے مذاہب کی تعلیم میں فرق کو بڑے ہی دلنشیں پیرایہ میں بیان کرتے ہوئے فرمایا عیسائی جہاں گئے جس ملک میں گئے انسان پر ظلم و ستم کو روا رکھا۔ وہ الزام تو لگا دیتے ہیں اسلام پر کہ اس نے غلامی کو جائز سمجھا مگر اس حقیقت کو فراموش نہیں کر سکتے کہ یہ عیسائیت ہی ہے جس نے عملاً غلامی کو جائز سمجھا یہاں تک کہ ماؤں کی گود سے معصوم بچوں کو چھین کر لے جاتے رہے اور انہیں تختۂ مشقِ ستم بنائے رکھا۔ حالانکہ حضرت مسیح علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ کیطرف سے جو تعلیم اور ہدایت دی گئی تھی وہ تو بندوں کے سُکھ کے بجائے دکھ دینے کے لئے نہ تھی۔ مگر لوگوں نے اس میں بدعات شامل کر کے اپنے مزاج کے مطابق اسکو بدل دیا۔ اسی قسم کا مطالبہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تھا کہ ہمارے مطلب کا قرآن بنا دو تو ہم تمہارے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔ آپ نے جواب دیا میں ایسا نہیں کر سکتا لیکن دوسرے مذاہب والوں نے مرورِ زمانہ کے ساتھ اپنے مطلب کی چیزیں بنا لیں۔ حضور نے ایک عیسائی مصنف کی ڈیڑھ سو سال پرانی کتاب کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ چودھویں پندرھویں اور سولھویں صدی میں عیسائی معاشرہ کا یہ حال تھا کہ ایک بشپ کے حکم پر دس لاکھ آدمی قتل کئے گئے۔ خود سپین میں اسلامی سلطنت کے سقوط پر جب کئی مسلمان اپنی جان بچانے کے لئے عیسائیت کی گود میں چلے گئے تو ان کے متعلق عیسائیوں کے ایک گروہ کا یہ خیال تھا کہ ان کو قتل کر دیا جائے اور وہ دلیل یہ دیتے تھے کہ اگر تو دل سے عیسائی ہوتے ہیں اور ہم نے قتل کر دیا تو خداوند یسوع مسیح ان کو ثواب دیں گے اور اگر عیسائی بن کر ہمیں دھوکا دے رہے ہیں تب بھی ان کی سزا قتل ہے۔ فرمایا اسلام عدل و انصاف پر زور دیتا ہے اور کہتا ہے دشمن سے بھی بے انصافی نہیں کرنی۔ اس پر بدظنی نہیں کرنی یہاں تک کہ مشرک کے بتوں کو بھی بُرا بھلا نہیں کہنا حالانکہ شرک سب سے بڑا گناہ ہے لیکن مشرک کے جذبات کا بھی خیال رکھا اور اس کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے سے منع کیا۔

ہر احمدی اپنے اندر فرقان پیدا کرے

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا اب وقت آگیا ہے اور احمدی اچھی طرح سے سُن لیں کہ وہ اسلامی تعلیم کے مطابق اپنا معاشرہ بنائیں۔ دنیا میں جہاں بھی احمدی ہیں وہ اپنے اندر یہ روح پیدا کریں۔ اپنے ماحول میں امن و سکون کی فضا پیدا کریں۔ ہر شخص رات کو اطمینان سے سوئے۔ اسے ظلم و ناانصافی کا کوئی خطرہ نہ ہو۔ جب تک ہمارے اندر یہ جذبہ پیدا نہیں ہوتا اُس وقت تک اسلام ساری دنیا میں پھیل نہیں سکتا۔ دنیا کی عقل کو اپیل کرنے اور لوگوں کو اسلام کے حسن و احسان کا گرویدہ کرنے کے لئے جہاں دلائل ضروری ہیں وہاں آسمانی نشان اور تائیدات کا شامل حال ہونا بھی ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انفرادی اور اجتماعی طور پر نیک نمونہ پیش کرنے کی از حد ضرورت ہے۔ یہی وہ فرق ہے جو الٰہی جماعتوں کا سرمایہ افتخار ہے اور اسی کو قرآن کریم نے فرقان کہا ہے۔ جو احمدی یہ سمجھتا ہے کہ وہ احمدی بھی ہے۔ اللہ تعالےٰ کی معرفت رکھتا اور اس سے پیار بھی کرتا ہے اور حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ پر بھی چل رہا ہے مگر باایں ہمہ اس کے اور غیروں میں کوئی فرق نہیں تو اس کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ حضور نے فرمایا میں ہر احمدی کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر دنیا میں اعلیٰ نمونہ پیش کرے جو اُسے دوسروں سے ممتاز کر دے اور اسے وہ فرقان عطا ہو جو الٰہی جماعتوں کا طرّہ امتیاز رہے۔

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد فضل لندن میں پہلی سالانہ تربیتی کلاس کا بفضل اللہ تعالیٰ انتہائی کامیاب انعقاد

رپورٹ مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ مقیم لندن

مسلسل ایک ہفتہ کا پروگرام ۷۵ طلباء کی شرکت علمی، ورزشی اور عملی تربیت کا دلچسپ اور متنوع پروگرام ۔

پس منظر

خدائے بزرگ و برتر نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کو غلبۂ اسلام کی عظیم الشان مہم کے لئے مبعوث فرمایا ہے ۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں ۔

ع "اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن"

غلبہ اسلام کی اس آسمانی مہم کے کئی پہلو ہیں جن میں سے ایک نہایت اہم یہ ہے کہ احمدیت کی ہر آنے والی نسل اپنے بزرگوں کے پاک اور مقدس ورثہ کو نہ صرف محفوظ رکھے بلکہ پہلوں سے بڑھ کر جوش و خروش اور ولولہ کے ساتھ خدمتِ اسلام کے مقدس کام کو سرانجام دینے والی ہو۔"

اسی مقصد کے پیش نظر جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر مبلغ انچارج محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے صدر صاحبان جماعت ہائے برطانیہ کا ایک خصوصی اجلاس بلایا اور سالانہ تربیتی کلاس کی سکیم حاضرین کے سامنے رکھی۔ جملہ حاضرین نے نہایت خوشی سے اس بابرکت تجویز کی تائید کی۔ خاکسار مبارک احمد ساقی مبلغ مقیم لندن مشن کی زیر نگرانی ایک انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اور مبلغین کرام اور صدر صاحبان جماعت نے بھی کلاس کی کامیابی کے لئے انتہائی کوشش کی جس کے نتیجہ میں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء تا ۴ جنوری ۱۹۸۰ء مسلسل ایک ہفتہ تک مسجد فضل لندن کے احاطہ میں علمی ورزشی اور عملی تربیت کے نہایت دلچسپ اور متنوع پروگرام کا سلسلہ جاری رہا جس کی دینی، اخلاقی اور روحانی برکتوں سے برطانیہ کی پندرہ جماعتوں کے ۷۵ طلباء نے پہلی دفعہ اس رنگ میں فائدہ اٹھایا فالحمد للہ علی ذالک جن جماعتوں کے نمائندگان نے شرکت کی ان کے نام بالترتیب یہ ہیں ۔

لندن :- ۳۳ (بشمول جز وقتی طلباء) ساؤتھال - ۱۱ ہنسلو ۸ جلنگھم - ۶ آکسفورڈ ۴ ایسٹ لنڈن - ۵ کرائیڈن - ۴ گلاسگو ۲ گرین فورڈ - ۲ سلو - ۲ ہیز - ۲ لسٹر - ۲ برمنگھم - ۲ لیٹن سٹون ۲ کیمبرج ۱

شرکت کے لحاظ سے سب سے زیادہ طلباء لندن کے بعد ساؤتھال سے شریک ہوئے اور طویل فاصلے کرنے کے لحاظ سے گلاسگو کے طلباء تقریباً ۵۰۰ میل کا سفر طے کر کے کلاس میں شامل ہوئے ۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام

محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے تربیتی کلاس کی کامیابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست کے لئے جو خط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کیا اس کے جواب میں حضرت اقدس نے ازراہِ شفقت تحریر فرمایا ۔

" آپ کی مرسلہ تربیتی کلاس کا پروگرام ملا ۔ اللہ تعالیٰ یہ کلاس ہر لحاظ سے مبارک کرے ۔ آمین "

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور واقعی کلاس کو غیر معمولی طور پر مبارک فرمایا ۔ فالحمد للہ علی ذالک

افتتاحی تقریب

۲۸ دسمبر اڑھائی بجے بعد دوپہر محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ انچارج برطانیہ و امام مسجد لندن کی زیر صدارت تربیتی کلاس کی افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ نے کی ۔ محترم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن نے نظم پڑھی بعد ازاں محترم صدر اجلاس نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں تربیتی کلاس کے تین اہم مقاصد بیان کئے گئے ۔ اول باہمی تعارف و محبت دوم معلومات دینیہ میں ترقی سوم نظامِ جماعت اور اس کے تقاضوں کا علم حاصل کرنا تاکہ احمدیت کی نئی نسل اسلام اور انسانیت کی بہترین خادم ثابت ہو ۔ بعد ازاں خاکسار مبارک احمد ساقی نے کلاس کے پروگرام کا تعارف کرایا ۔ دعا کے ساتھ افتتاحی کارروائی اختتام پذیر ہوئی ۔ طلباء کے علاوہ ان کے والدین اور عہدیداران جماعت نے بھی اس تقریب میں شمولیت کی

تعلیمی پروگرام

۹½ بجے صبح سے پونے آٹھ بجے رات تک نہایت باقاعدگی کے ساتھ مقررہ نصاب کے مطابق تعلیمی پروگرام پر عمل ہوا ۔ ہر مضمون کے لئے علیحدہ علیحدہ پیریڈ مقرر کئے گئے تھے ۔ درمیان میں نماز باجماعت ۔ طعام، چائے اور کھیلوں کے وقفوں کی وجہ سے طلباء پوری دلچسپی کے ساتھ پروگرام میں شرکت کرتے رہے ۔ تعلیمی نصاب جو کہ نہایت غور و فکر مشورہ اور محنت سے تیار کیا گیا تھا ۔ اس میں درج ذیل امور شامل تھے ۔

قرآن مجید :- ابتدائی سترہ آیات کا ترجمہ و تشریح ۔ آخری سپارہ کی آخری دس سورتوں کو حفظ کرنا علم تجوید کے ابتدائی اسباق ۔ ضرورت قرآن کریم نیز نزول و جمع اور حفاظت قرآن کریم نیز قرآن کریم کی فضیلت دوسری کتب پر کے بارہ میں ضروری معلومات وغیرہ ۔ تدریس کے فرائض محترم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن نے ادا کئے ۔

حدیث نبویؐ :- ۴۰ احادیث کا ترجمہ و تشریح ۔ دس احادیث زبانی یاد کرانا حدیث کے بارہ میں عام معلومات مثلاً مقامِ حدیث ۔ حدیث و سنت میں فرق ۔ اقسامِ حدیث ۔ صحاح ستہ اور مشہور راویوں کے نام وغیرہ تدریس کے فرائض محترم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ اور محترم محمد احمد صاحب صدر جماعت کرائیڈن نے ادا کئے ۔

اسلامی فقہ :- پانچ بنیادی ارکانِ اسلام اور ان کی تشریح ۔ صفائی اور طہارت جسمانی کے بارہ میں اسلامی احکامات ۔ اسلامی تعزیرات ۔ خوراک کے بارہ میں اسلامی احکام ۔ سؤر، شراب، چوری، زنا اور دیگر برائیوں کے بارہ قرآنی ممانعت اسلام میں عورت کا مقام ۔ مسلمانوں کے مشہور فرقے ۔ فقہائے اربعہ کے حالات وغیرہ تدریس کے فرائض خاکسار مبارک احمد ساقی مبلغ سلسلہ اور محترم عبدالکریم صاحب نے ادا کئے ۔

تاریخ اسلام و احمدیت :- آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے اہم واقعات ۔ خلفاء راشدین کی زندگی کے مختصر حالات اسلام کی ابتدائی تاریخ ۔ احمدیت کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت احمدیہ اور نظام سلسلہ کے بارہ میں معلومات ۔ تدریس کے فرائض محترم حافظ قدرت اللہ صاحب اور محترم چوہدری رشید احمد صاحب نے ادا کئے ۔

موازنۂ مذاہب :- الوہیت مسیح کفارہ اور تثلیث کی تردید ۔ حضرت مسیحؑ کا صلیب پر وفات نہ پانا کفنِ مسیح اور حضرت مسیحؑ کے دوبارہ زندہ ہونے کی تردید اور قبرِ مسیح وغیرہ ۔ تدریس کے فرائض محترم عزیز دین صاحب و محترم سید منصور شاہ صاحب نے ادا کئے ۔

علاوہ ازیں عام معلوماتی مضامین مثلاً دانتوں کی حفاظت ۔ ابتدائی طبی امداد ۔ بجلی کا استعمال اور کمپیوٹرز کے متعلق بالترتیب محترم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب، محترم ڈاکٹر مجیب الحق صاحب، محترم چوہدری عبدالکریم صاحب اور محترم میاں عبدالوہاب صاحب نے لیکچرز دیئے ۔ طلبہ میں تقریر کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے مشقِ تقاریر کا پیریڈ بھی رکھا گیا جو محترم ہاشم سعید صاحب لیتے رہے ۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب اساتذہ نے نہایت محنت اور باقاعدگی سے لیکچر تیار کئے اور پڑھایا ۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ ۔

درس قرآن کریم و سوالات و جوابات

روزانہ نماز فجر کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب درس قرآن کریم دیتے رہے جس میں تربیتِ نفس اور نظامِ جماعت کے تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر چند آیاتِ قرآنیہ منتخب کر کے ان کا ترجمہ اور مختصر تفسیر طلباء کو بتائی گئی ۔ نماز عشاء کے بعد ایک خاص اجلاس منعقد کیا جاتا رہا جس میں طلباء اپنی منشاء کے مطابق سوالات دریافت کرتے اور مبلغین کرام اس کے جوابات دیتے ۔ اکثر جوابات محترم شیخ صاحب نے نہایت مدلل اور تسلی بخش رنگ میں دیئے ۔ یہ علمی مجلس طلباء کے لئے بہت دلچسپی اور اضافۂ علم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاموجب ہوئی۔ فالحمد للہ

عملی تربیت کا پروگرام

تعلیمی پروگرام کے ساتھ ساتھ عملی تربیت کے لئے بھی خصوصی پروگرام رکھا گیا چنانچہ نماز تہجد، پنجوقتہ نماز باجماعت، تلاوت قرآن کریم اور اجتماعی وقار عمل پروگرام میں شامل تھے۔ علاوہ ازیں آداب مساجد، آداب طعام، باہمی تعاون اور عمومی نظم و ضبط کی بھی تربیت دی گئی۔

عملی تربیت کا ایک خاص پروگرام یہ تھا کہ طلباء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خط لکھنے کی مشق کرائی گئی جس سے طلباء کے دل و دماغ میں خلافت راشدہ سے عملی وابستگی کا احساس پیدا ہوا جو کہ ایک مخلص احمدی مسلمان کی روح رواں ہے۔

قیام و طعام کا انتظام

قیام و طعام کا انتظام احمدیہ مشن یوکے کی طرف سے کیا گیا۔ قیام کا انتظام مسجد اور مسجد سے ملحق چھوٹے ہال میں تھا۔ اس سلسلہ میں مکرم سید وسیم احمد صاحب نے نہایت مستعدی اور محنت سے کام کیا اور کوشش کی کہ طلباء کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو۔

طعام کے انتظامات مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب اور مکرم خالد اختر صاحب نے نہایت عمدگی سے سرانجام دیئے۔ روزانہ ناشتہ دو وقت کا کھانا اور تین مختلف وقفوں میں چائے طلباء کو دی جاتی رہی۔ کوشش کی گئی کہ کھانا سادہ مگر طلباء کی پسند کے مطابق ہو نیز یہ کہ کھانے کا کوئی لقمہ ضائع نہ ہو۔

کھیلوں کا پروگرام

روزانہ بعد نماز مغرب محمود ہال میں طلباء کے لئے بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کھیلنے کا انتظام موجود تھا۔ یہ انتظام ورزش اور تفریح کے لحاظ سے بہت دلچسپی کا موجب رہا۔ مکرم مبشر گلزار صاحب اور مکرم عبدالرشید صاحب نے اس پروگرام کو زیادہ سے زیادہ منظم اور دلچسپ بنانے کی کوشش کی۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ۔

عشائیہ تقریب

۳؍جنوری کو طلباء کے اعزاز میں شعبہ ضیافت کی طرف سے ایک خصوصی عشائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں طلباء کے علاوہ مبلغین کرام، اساتذہ کرام اور بعض عہدیداران جماعت بھی شامل ہوئے۔ اجتماعی دعا سے قبل آپ نے طلباء کو مختصر مگر جامع رنگ میں نہایت قیمتی نصائح فرمائیں جس کا ماحصل یہ تھا کہ نسیان انسان کی ایک بشری کمزوری ہے لہٰذا تذکیر اور یاددہانی کے لئے دینی مجالس کا انعقاد اور ان میں شرکت کر کے فائدہ اٹھانا جماعت مومنین کے لئے بہت ضروری ہوتا ہے۔ اسی غرض کے لئے یہ کلاس منعقد کی گئی ہے۔

امتحانات و مقابلے

تربیتی کلاس کے آخری روز مقررہ نصاب میں سے تحریری اور زبانی امتحانات لئے گئے جس سے معلوم ہوا کہ ماشاء اللہ طلباء نے نہایت شوق اور لگن کے ساتھ تعلیمی پروگرام سے فائدہ اٹھایا ہے۔

اسی طرح تقریری مقابلہ اور مشاہدہ و معائنہ، پیغام رسانی، بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کے مقابلے بھی ہوئے۔ بیڈمنٹن کا ایک دلچسپ مقابلہ طلباء اور اساتذہ کے درمیان بھی ہوا جو ہارجیت کے بغیر ختم ہوا۔

جلسہ تقسیم انعامات

مورخہ ۴؍جنوری قبل دوپہر تربیتی کلاس کا اختتامی اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا گیا اور نظم کے بعد خاکسار مبارک احمد ساقی نگران انتظامیہ کمیٹی نے تربیتی کلاس کی مفصل رپورٹ حاضرین کے سامنے پیش کی اور جملہ معاونین کا دلی شکریہ ادا کیا۔ آخر میں محترم صدر اجلاس نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے انہیں محنت اور قربانی کے سنہری اصولوں پر عمل کر کے ہر میدان کے شہسوار بننے کی تلقین کی۔ نیز بتایا کہ اپنے عملی نمونہ سے یہ ثابت کر دکھائیں کہ اسلام کی تعلیم قابل عمل بھی ہے اور ترقی کے اعلیٰ ترین معیار تک پہنچانے والی بھی۔ آپ نے طلباء کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور آپ کے مقاصد جلیلہ کی کامیابی، ترقی اسلام اور انگلستان میں جماعت احمدیہ کے زیادہ سے زیادہ دینی مراکز کے قیام کے لئے خصوصی دعاؤں کی تحریک بھی کی اسی طرح آپ نے منتظمین، اساتذہ، عہدیداران جماعت اور والدین کا شکریہ ادا کیا اور انہیں دعائیں دیں جن کے تعاون سے یہ تقریب غیر معمولی طور پر کامیاب ہوئی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا بھی بہت بہت شکر ادا کیا جس نے اپنے فضل اور احسان سے کامیابی کے جملہ سامان میسر فرمائے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اختتامی دعا سے قبل محترم صدر اجلاس نے تمام طلباء کو "سند شرکت" مرحمت فرمائی اور امتیازی حیثیت حاصل کرنے والوں کو انعامات عطا فرمائے۔ ان انعامات کا انتظام بھی احمدیہ مشن یوکے کی طرف سے ہی کیا گیا تھا۔ مزید برآں تمام طلباء کے لئے ایک دیدہ زیب بیج بھی تیار کروایا گیا۔ بامر مجبوری یہ بیج بروقت تیار نہ ہو سکے اس لئے بعد میں تمام صدر صاحبان جماعت کو بھجوا دیئے گئے اور ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے ہاں ایک خصوصی تقریب منعقد کر کے طلباء کو پروقار طریق سے یہ بیجز دے دیں۔ اس سلسلہ میں لندن کے طلباء کے لئے ۱۳ جنوری کو ایوان محمود میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں مکرم ناصر سکروڈر (انگریز احمدی) صدر جماعت احمدیہ لندن نے طلباء میں بیج تقسیم کئے اور طلباء کو چند اہم اور قیمتی نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ جس قسم کے معاشرہ میں ہم رہ رہے ہیں اس میں بالخصوص ضروری ہے کہ بداثرات سے بچنے کے لئے ہم اسلامی تعلیم پر زیادہ ہمت اور عزم کے ساتھ عمل پیرا ہوں۔

بلحاظ جماعت انعامات حاصل کرنے والوں کی تعداد بالترتیب یہ تھی۔

ہنسلو=۶ آکسفورڈ=۶ لندن=۵
گلاسگو=۳ ساؤتھال=۳ ہیز=۲
جلنگھم=۱ کیمبرج=۱

طلباء، والدین، اساتذہ اور عہدیداران جماعت کے تاثرات

محترم شیخ صاحب کی ہدایت کے مطابق مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے طلباء، والدین، اساتذہ اور عہدیداران جماعت کو مل کر تربیتی کلاس کے بارہ میں ان کے تاثرات مرتب کئے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کلاس کو متعدد پہلوؤں سے بابرکت بنایا۔ چند تاثرات درج ذیل ہیں

۱۔ ایک والدہ نے کہا کہ ہمارا لڑکا کہتا ہے کہ "میرا جی چاہتا تھا کہ کلاس ہمیشہ جاری رہے اور میں ہمیشہ وہیں رہوں۔"

۲۔ ایک والد نے کہا کہ "کلاس کا ایک فائدہ یہ ہوا ہے کہ بچے نماز کے پابند ہو گئے ہیں۔"

۳۔ ایک طالب علم نے کہا "میں نے جتنی باتیں اسلام کے بارہ میں اس ایک ہفتہ میں سیکھی ہیں سابقہ ساری زندگی میں نہیں سیکھی۔"

۴۔ ایک اور طالب علم نے کہا "ہم محسوس کرتے ہیں کہ اب ہم کسی بھی عیسائی کے ساتھ پورے اعتماد کے ساتھ تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔"

۵۔ عیسائیت کی رد میں واضح دلائل سن کر ایک طالب علم نے کہا "ہمیں عیسائیوں کے ساتھ مذہبی مباحثہ کا انتظام کرنا چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہمارے دلائل کے سامنے انہیں انکار کی کچھ گنجائش نہ ہوگی۔"

۶۔ ایک طالب علم نے اپنے والد سے کہا "مجھے اردو سکھائیں کیونکہ جماعت احمدیہ کا اکثر لٹریچر تو اردو زبان میں ہے۔"

۷۔ ایک عہدیدار جماعت نے کہا "جو طلباء کلاس میں شامل ہو کر آئے ہیں وہ جماعت کے مقامی اجلاسات میں بھی ذوق و شوق سے شریک ہونے لگے ہیں اور تقریریں بھی کرنے لگے ہیں مثلاً کلاس کے دو روز بعد ایک اجلاس میں ایک طالب علم نے زبانی WHY PORK is FORBIDDEN کے موضوع پر نہایت مدلل اور موثر تقریر کی۔"

۸۔ ایک طالب علم نے کہا "ہمارے اپنے سکول کی نسبت ہمیں اس کلاس میں کہیں زیادہ دوستانہ گفتگو کا موقع ملا ہے کیونکہ ہمارے درمیان بہت سے موضوع مشترک تھے جس پر ہم گفتگو کر سکتے تھے۔"

۹۔ ناصرات کے ایک اجلاس میں ایک بچی نے اپنی سیکرٹری سے کہا "لڑکیوں کے لئے کیوں ایسی کلاس کا انتظام نہیں کیا گیا" (اس بچی نے اپنے بھائی سے تربیتی کلاس کی باتیں سن کر اس خواہش کا اظہار کیا۔)

۱۰۔ ایک ننھے طالب علم نے اپنی والدہ سے کہا "میں بھی PART TIME مولوی صاحب بنوں گا" مزید استفسار پر کہنے لگا "میں اپنے گھر میں اذان دیا کروں گا اور نماز پڑھایا کروں گا۔" اس کے علاوہ درج ذیل آراء کا بھی اظہار کیا گیا۔

احمدیہ مشن یوکے کے زیر اہتمام اپنی نوعیت کی یہ پہلی تقریب ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ مستقبل میں بھی ہمیشہ ایک مشعل راہ کا کام دے گی۔

دور و نزدیک سے ۱۵ جماعتوں کے نمائندگان کلاس میں شریک ہوئے۔ یہ تمام نمائندگان خود بھی کلاس کی دینی و روحانی برکات سے متمتع رہیں گے اور اپنی اپنی جماعت کے لئے بھی مستعد اور مفید وجود ثابت ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

طلباء کی تعداد ۷۵ رہی جب کہ پروگرام تجویز کرتے ہوئے اس سے نصف کی بھی امید نہ تھی۔ پھر ۷۵ کا عدد بھی تاریخ احمدیت میں نہایت مبارک ہے کیونکہ جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے شرکاء کی تعداد بھی ۷۵ تھی۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ جات درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصیات کو غیر معیاری وصیتیں ہونے کی وجہ سے رجسٹریاں بھجوائی گئی تھیں مگر وہ رجسٹریاں بغیر تقسیم ہوئے واپس موصول ہوگئی ہیں۔ اگر کسی کو ان کے مکمل موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں، اپنے مکمل ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۱۔ مکرمہ حسین بی بی صاحبہ زوجہ محمد ادریس صاحب شاہدرہ باغ لاہور۔ وصیت نمبر	۲۰۱۶۴
۲۔ " اللہ دی صاحبہ زوجہ عطا محمد صاحب نوشہرہ ضلع گوجرانوالہ "	۲۰۸۷۵
۳۔ " سکینہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمود احمد صاحب چک ۱۸ ہوڈو شیخوپورہ "	۱۹۴۱۳
۴۔ " زبیدہ بیگم صاحبہ معرفت راجہ فضل کریم صاحب رحیم یار خان "	۱۸۹۲۱
۵ " غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ محمد شفیع صاحب چک ۹۰/۱۲۔ایل ساہیوال "	۱۷۰۳۶
۶۔ " زینب بی بی صاحبہ لیاقت آباد کراچی "	۲۰۶۲۷
۷۔ " سلیمہ بیگم صاحبہ سمن آباد لاہور "	۲۱۰۶۳
۸۔ " زہری بیگم صاحبہ سیالکوٹ "	۲۱۱۱۶
۹۔ " صغریٰ بیگم صاحبہ لاہور "	۲۱۱۶۴
۱۰۔ " یاسمین صاحبہ کراچی "	۲۱۲۵۴
۱۱۔ " سعیدہ بشریٰ صاحبہ کوئٹہ "	۲۲۴۷۶
۱۲۔ " سعیدہ بیگم صاحبہ فیصل آباد "	۲۲۵۴۵
۱۳۔ مکرم عبد الحمید صاحب کراچی ۱۸ "	۲۲۷۹۳
۱۴ مکرمہ نور بیگم صاحبہ سیالکوٹ "	۲۳۰۰۳
۱۵۔ " نصرت تنویر صاحبہ کراچی ۴۳ "	۲۳۶۵۵

امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل ۱۳۵۹ ہش ۱۹۸۰ء

مورخہ ۲۱ امان / مارچ کو سہ ماہی اوّل کا امتحان ہوگا جس کے لئے نصاب ترجمہ قرآن کریم پارہ نمبر ۲۰ ربع سوم ② کتاب نشان آسمانی ③ پیشگوئی مصلح موعود مقرر ہے۔ زعماء انصار اللہ سے گزارش ہے کہ ابھی سے اراکین انصار اللہ کو امتحان کی تیاری کروائیں۔ نیز جتنی تعداد میں پرچے درکار ہوں اس کی اطلاع دفتر میں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ)

وصولی چندہ مہمان خانہ مستورات

یکم فروری تا ۱۵ فروری ۱۹۸۰ء مہمان خانہ مستورات کا چندہ ۔/۱۹۵۱ روپے آیا ہے اور اس رقم کو شامل کر کے کل آمد ۴۴/۱۸۱ ۵۱۸۱ ہوتی ہے۔ اس کے مقابل میں اخراجات ۔/۲۵۰، ۵۶ ہو چکے ہیں۔ گویا آمد کے مقابلہ میں ۔/۰۶۸، ۱ زائد خرچ ہو چکے ہیں۔ تمام لجنات اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ کریں تا یہ قرضہ بہت جلد ادا ہو اور کئی ضروری کام ہونے باقی ہیں وہ ہو سکیں۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں شرکت نہیں کی وہ ۳۰۰ روپے دیکر شامل ہوں تا ان کے نام بطور یادگار و دعا لکھوائے جا سکیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

مکرم رانا منور احمد خان صاحب کا بچہ مختصر علالت کے بعد مورخہ ۸ فروری کو فوت ہوگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

(ناصر احمد ملہی۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

شکریہ احباب

خاکسار نے حال ہی میں اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے بعض مقامات اور گوجرانوالہ شہر کا دورہ کیا ہے۔ خاکسار جہاں بھی گیا جملہ احباب نے خاکسار سے خندہ پیشانی سے بھرپور تعاون کیا۔ خاکسار ان تمام احباب کا صدق دل سے شکر گزار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کے اخلاص میں برکت دے اور انہیں دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔

مندرجہ ذیل احباب نے خاکسار سے پورا پورا تعاون کیا اور اپنے ضروری کام چھوڑ کر بھی خاکسار کے ساتھ احباب کے گھروں میں گئے اور انہیں اخبار الفضل خریدنے کی تلقین فرمائی۔

۱۔ مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی ضلع سیالکوٹ سارے دورے میں میرے ساتھ رہے اور ہر ممکن تعاون کیا۔ میں اس سلسلہ میں انچارج صاحب مقامی اصلاح وارشاد کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر کو خاکسار کے ساتھ شامل کر کے میرے کام میں آسانی پیدا کر دی۔

۲۔ مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب ایم۔ اے۔ امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

۳۔ " عزیز الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

۴۔ " عبد الستار صاحب ٹیلی فون آپریٹر " "

۵۔ " خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ

۶۔ " اقبال احمد صاحب " "

۷۔ " ظفر احمد صاحب سیالکوٹ۔ انہوں نے تو اپنے بعض ضروری کام چھوڑ کر خاکسار سے پورا تعاون کیا اور اپنی کار پر خاکسار کو سیالکوٹ کینٹ کے ایک ایک دوست کے گھروں پر لے گئے۔ اس طرح سے میرے کام میں آسانی پیدا کر دی۔

۸۔ مکرم صوبیدار دین محمد صاحب بھٹی صدر جماعت احمدیہ سیالکوٹ کینٹ۔

۹۔ " صوفی محمد اسماعیل صاحب امیر جماعت احمدیہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔

۱۰۔ " عبد الرحیم طاہر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ " "

۱۱۔ " رانا حبیب اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ پسرور ضلع سیالکوٹ۔

۱۲۔ " چوہدری خورشید انور صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ نارووال ضلع سیالکوٹ

۱۳ " عبد الغنی صاحب بٹ امیر جماعت احمدیہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ

۱۴۔ " محمد حنیف محمود صاحب مربی " " " " "

۱۵۔ " امانت اللہ صاحب " " " "

۱۶۔ " مسعود احمد صاحب بٹ " " " "

۱۷۔ " شیخ محمد امین صاحب صدر جماعت احمدیہ قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ

۱۸۔ " عبد الحمید خان صاحب مربی " " "

۱۹۔ " محمد احمد صاحب و محمود احمد ناصر صاحب زرگر " " "

۲۰۔ " خواجہ محمد امین صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد سمبڑیال " "

۲۱ " چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

۲۲۔ " محمد اعظم اکسیر صاحب مربی جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر۔

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی

عنوان	غزوۂ احزاب
حجم	دس ہزار الفاظ
نقد انعامات	اوّل ۔/۷۰۰ روپے
	دوم ۔/۵۰۰ "
	سوم ۔/۳۰۰ "

آخری تاریخ وصولی ۔۔ ۳۱ جولائی ۱۹۸۰ء (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ مرکزی امتحانات ۶ جون بروز جمعۃ المبارک ۱۹۸۰ء ہوں گے

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۴۳۳۱

میں محمد اسلم ولد چوہدری محمد علی صاحب قوم راجپوت پیشہ عرائض نویسی عمر ۳۷ سال بیعت ۱۹۶۲ء ساکن فیصل آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۷-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ جائیداد کوئی نہیں ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت عرائض نویسی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

گواہ شد: فضل کریم سیکرٹری مال حلقہ جھال خانوانہ فیصل آباد شہر۔

العبد: محمد اسلم ولد محمد علی مکان نمبر ۳۶/۵ P گلی نمبر ۲ محلہ سہیل آباد نزد بٹالہ کالونی فیصل آباد

گواہ شد: میاں مبارک احمد ولد بابو نواب الدین صاحب الفلاح کمپنی فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۴۳۳۲

میں غلام فاطمہ بیوہ محمد صادق مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۶۵ء ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸-۹-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک عدد بکری قیمت -/۵۰۰ روپے نقد -/۴۰ روپے حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ × روپے ماہوار آمد بصورت × ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

گواہ شد: حاجی فضل محمد صدر جماعت جھنگڑ حاکم والا شیخوپورہ

العبد: غلام فاطمہ بیوہ محمد صادق مرحوم جھنگڑ حاکم والا ڈاکخانہ داربرٹن ضلع شیخوپورہ

گواہ شد: مولوی شمشاد علی ولد اللہ دتہ صاحب معلم وقف جدید جھنگڑ حاکم والا۔

مسل نمبر ۲۴۳۳۳

میں مقبول اختر فضل زوجہ چوہدری فضل احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت درس و تدریس عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۱۱/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزنی ۸ تولے مالیتی -/۱۱۲۰۰ روپے حق مہر ادا شدہ مالیت -/۱۵۰۰ روپے نقد مالیت -/۱۰۰۰۰ روپے کل میزان -/۲۲۷۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

گواہ شد: میاں چراغ دین ولد میاں نبی بخش ۲۲/۲ دارالبرکات ربوہ۔

العبد: مسز مقبول اختر فضل زوجہ چوہدری فضل احمد صاحب مکان ۳۲/۵ دارالبرکات ربوہ۔

گواہ شد: راجہ بشیر الدین احمد ولد حکیم سراج الدین صاحب دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر ۲۴۳۳۴

میں نصیرہ خورشید بنت مسعود احمد خورشید قوم ارائیں پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۱۰-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیورات طلائی ۱۰ تولے مالیتی اندازاً -/۱۳۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

گواہ شد: منیر احمد ولد مسعود احمد خورشید موصی ۱۸۰۶۹

الامۃ: نصیرہ خورشید بنت مسعود احمد خورشید بنگلہ نشان رحمت ۲۰۲۲-۸ کراچی

گواہ شد: مسعود احمد خورشید والد موصیہ وصیت ۹۰۲۲ کراچی۔

مسل نمبر ۲۴۳۳۵

میں غلام مصطفےٰ جنجوعہ ولد جمال دین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی ساکن اورنگی ٹاؤن ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶-۷-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۶۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

گواہ شد: مظفر احمد منصور مربی سلسلہ کراچی

العبد: غلام مصطفےٰ جنجوعہ ولد جمال دین 175-B سیکٹر ۴-۲ اگرو اکالونی اورنگی ٹاؤن کراچی ۱۱

گواہ شد: کرامت حسین مختار موصی اگرو اکالونی اورنگی ٹاؤن کراچی۔

بقیہ صفحہ ۵

یہ تربیتی کلاس مسجد فضل لندن کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ سن تعمیر ۱۹۲۶ء سے سن ہذا ۱۹۷۹ء تک مسلسل سات روز تک پانچوں وقت خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنے والوں کی سب سے بڑی تعداد اسی بابرکت موقع پر ہوگی۔

اس کلاس کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی تھی کہ کلاس سے پہلے دعا کرنے والے متعدد دوستوں کو اللہ تعالیٰ نے ایسی خوابیں دکھائیں جن سے کلاس کی غیر معمولی کامیابی کی طرف واضح اشارہ تھا چنانچہ عملاً بھی ایسا ہی ہوا۔ فالحمد للہ تعالیٰ۔

اس بابرکت اجتماع کے نتیجہ میں یہ حقیقت بھی نمایاں طور پر سامنے آئی کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کے بچوں کو غیر معمولی ذہنی اخلاقی اور روحانی استعدادوں سے نوازا ہے۔ چنانچہ طلباء کے سوالات اور غیر مانوس مضامین کو بسرعت اخذ کرنے کی قوت سے انکی اعلیٰ ذہنی استعدادوں کا ثبوت ملا۔ لڑائی جھگڑے سے بالعموم پرہیز کرنے اور اطاعت و فرمانبرداری کا مظاہرہ کرنے سے ان کی اعلیٰ اخلاقی استعدادوں کا اندازہ ہوا اور مسلسل سات روز اپنے والدین عزیزوں اور دوستوں کو چھوڑ کر محض حصول علم دین کے لئے مسجد میں بسیرا کرنے اور نرم نرم بستروں کو چھوڑ کر فرش پر لیٹنے سے ان کی قابل قدر اور عظیم الشان روحانی استعدادوں کا اظہار ہوا۔

اللّٰھم زد فزد

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی اکسٹھویں ۶۱ مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعت احمدیہ کی خدمت میں ضروری گزارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰ر امان/مارچ ۱۳۵۹ ہش ۱۹۸۰ بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ایجنڈا کے لئے تجاویز سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس بھجنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری/تبلیغ مقرر تھی۔

۲۔ نمائندگان مجلس مشاورت کے اسماء گرامی ۱۰ر امان/مارچ تک دفتر ہذا میں بھیج جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے عام اجلاس میں اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان شعار اسلامی کے پابند ہوں اور باریش ہوں۔

۴۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں گزارش ہے کہ مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے لئے ان کی طرف سے جن جماعتوں کو (مقررہ کوٹہ کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے۔ ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ صاحبہ جو نوشہرہ چھاؤنی میں میرے چھوٹے بھائی عزیزم ارشد صاحب (منیجر نیشنل بنک آف پاکستان) کے ہاں مقیم تھیں مورخہ ۱۵ر فروری کو صبح ۵ بجے بعارضہ قلب بعمر ستّر سال رحلت فرماگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز ۸ بجے شب ان کا جنازہ ربوہ پہنچا۔ اگلے روز پونے گیارہ بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم جملہ متعلقین کو صبر جمیل اور ان کی نیکیوں کے تسلسل کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

بیت الفضل الیف ۸/۳ اسلام آباد (حال ربوہ)

درخواست دعا

کوئٹہ سے مکرم اسداللہ خان صاحب ابن ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم کا خط آیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ان کی والدہ کا پیٹ میں رسولی کا اپریشن ہوگا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب بنائے۔ اور اپریشن کے بعد ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین

چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۔۰ دروازے ۔۰ کھڑکیاں ۔۰ روشندان وغیرہ

کے علاوہ

فرنیچر کا کام

بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے اور ہماری کوشش ہوتی ہے کہ آپ کے معیار پر پورا اتریں۔ آپ ہمارے لئے دعا کریں کہ اللہ پاک ہمیں آپ کے معیار پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے کاروبار میں ترقی دے۔ امید ہے کہ آپ ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے

طالب دعا:۔ افغان ٹمبر

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ختم ہو رہا ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں وعدہ کرنے والے مخلصین نوٹ فرمالیں کہ وصولیوں کا چھٹا مرحلہ ۲۹ر ماہ حال کو ختم ہو رہا ہے۔ آپ کی طرف سے وعدہ کا ۶/۱۵ ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ادائیگی زکوٰۃ سے اموال میں کمی نہیں آتی

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَکٰوۃٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْہَ اللّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (سورہ روم آیت ۴۰)

یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیں گے۔ تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔

ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَھُوَ یُخْلِفُہٗ وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (سورہ سبا آیت ۴۰)

یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں اور دے گا اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس جماعت کے صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشت قلبی کے ساتھ ادا فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا

مکرم سیٹھ شریف احمد صاحب بانی ہر سال حسب ضرورت احباب کرام کے نام اپنے والد بزرگوار حضرت سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی رضی اللہ عنہ کی طرف سے ۵۰ خطبہ نمبر جاری کرواتے ہیں۔ امسال بھی انہوں نے پچاس خطبہ نمبروں کی قیمت ۱۴۵۰ روپے بھجوائی ہے۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضرت محمد صدیق صاحب بانی رضی اللہ عنہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے نیک فرزند ارجمند مکرم سیٹھ شریف احمد صاحب بانی کو ہر قسم کی دینی اور دنیوی نعمتوں سے مالا مال کرے اور مزید مالی قربانیوں کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین

خاکسار:۔ عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم کے اپھارہ کیلئے

فی پیکٹ ۲ روپے درجن ۱۸ روپے

گروس ۲۰۱/۶۰ روپے بونس علاوہ

حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴